احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 12 جولائی 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 12 جولائی 2007ء 26 جمادی الثانی 1428 ہجری 12 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 156

بادشاہت نہیں چاہتا

قیصر روم ہرقل نے اپنے دربار میں ابوسفیان سے پوچھا کہ کیا مدعی نبوت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی ہوا ہے۔ ابوسفیان نے کہا نہیں۔ اس پر ہرقل نے یہ تبصرہ کیا کہ اگر اس کے باپ دادوں میں سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ یہ ایک ایسا آدمی ہے جو اپنے باپ کی بادشاہت چاہتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:6)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(۔) وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔

''اعتقادی'' طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا تعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

اور ''عملی'' طور پر اس طرح سے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجا لاوے مگر ایسے ذوق وشوق وحضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے۔

............جس کی اعتقادی و عملی صفائی ایسی محبت ذاتی پر مبنی ہو اور ایسے طبعی جوش سے اعمال حسنہ اس سے صادر ہوں وہی ہے جو عنداللہ مستحق اَجر ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ کچھ غم رکھتے ہیں یعنی ایسے لوگوں کے لئے نجات نقد موجود ہے کیونکہ جب انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر ایمان لا کر اس سے موافقت تامہ ہوگئی اور ارادہ اس کا خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ہمرنگ ہو گیا اور تمام لذت اس کی فرمانبرداری میں ٹھہر گئی اور جمیع اعمال صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگے تو یہی وہ کیفیت ہے جس کو فلاح اور نجات اور رُستگاری سے موسوم کرنا چاہئے اور عالم آخرت میں جو کچھ نجات کے متعلق مشہود و محسوس ہو گا وہ درحقیقت اسی کیفیت راسخہ کے اظلال و آثار ہیں جو اس جہان میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع ہو جاتی ہے اور جہنمی عذاب کی جڑھ بھی اسی جہان کی گندی اور کورانہ زیست ہے۔

(۔) کی حقیقت تب کسی میں متحقق ہو سکتی ہے کہ جب اس کا وجود معہ اپنے تمام باطنی و ظاہری قویٰ کے محض خدا تعالیٰ کے لئے اور اس کی راہ میں وقف ہو جاوے اور جو امانتیں اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہیں پھر اسی معطی حقیقی کو واپس دی جائیں اور نہ صرف اعتقادی طور پر بلکہ عمل کے آئینہ میں بھی اپنے (۔) اور اس کی حقیقت کاملہ کی ساری شکل دکھلائی جاوے یعنی شخص مدعی (۔) یہ بات ثابت کر دیوے کہ اس کے ہاتھ اور پیر اور دل اور دماغ اور اس کی عقل اور اس کا فہم اور اس کا غضب اور اس کا رحم اور اس کا حلم اور اس کا علم اور اس کی تمام روحانی اور جسمانی قوتیں اور اس کی عزت اور اس کا مال اور اس کا آرام اور سرور جو کچھ اس کا سر کے بالوں سے پیروں کے ناخنوں تک باعتبار ظاہر و باطن کے ہے یہاں تک کہ اس کی نیات اور اس کے دل کے خطرات اور اس کے نفس کے جذبات سب خدا تعالیٰ کے ایسے تابع ہو گئے ہیں کہ جیسے ایک شخص کے اعضا اس شخص کے تابع ہوتے ہیں۔ غرض یہ ثابت ہو جائے کہ صدق قدم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ جو کچھ اس کا ہے وہ اس کا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہو گیا ہے اور تمام اعضاء اور قویٰ الٰہی خدمت میں ایسے لگ گئے ہیں کہ گویا وہ جوارح الحق ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص58)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہو گا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

2۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے گی۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
☆ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظارت ارشاد وقف جدید میں پہنچا دیں تا کہ انٹرویو سے قبل میرٹ لسٹ مکمل کی جا سکے۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور

(باقی صفحہ 11 پر)

شفقتوں کی رداء

مرے سر پہ چھاؤں ہے نور کی، مرا سائباں ہی عجیب ہے
مری روح کی بھی اماں وہی، مرے قلب کا بھی نقیب ہے

وہ سرور بھی مری دید کا، وہی شفقتوں کی رداء بھی ہے
اسے دیکھ لوں تو حسین ہے، وہ ملے اگر تو حبیب ہے

اسے فرش راہ جہان ہے، اسے کُل جہاں کا دھیان ہے
وہ یہاں نہیں ہے تو کیا ہوا، یہ دیار خود ہی غریب ہے

سبھی غرق ہیں مئے عشق میں، سبھی باوفا، سبھی باصفا
ترا وصل بھی تو نصیب سے، یہاں اک جہاں تو رقیب ہے

مجھے وصل کی جو نوید ہو، مرے شوقِ دید کی عید ہو
میں اٹھائے کب سے ہوں پھر رہا، ترے ہجر کی جو صلیب ہے

یہاں ہر قدم پہ ملامتیں، یہاں ہر گھڑی ہیں قیامتیں
مجھے شاد اس کی اماں بہت، یہ جہاں اگرچہ مہیب ہے

حافظ عطاء کریم شاد

اللہ جماعت کی ضرورت پوری کرتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک جدید کے 61ویں سال کے اعلان کے موقع پر فرمایا کہ:۔

’’جہاں تک جماعت کی ضروریات کا تعلق ہے یہ اللہ پوری کرتا ہے اس میں تو کبھی وہم کا شائبہ بھی میرے دل میں پیدا نہیں ہوا کہ چندے کم رہ جائیں گے ضرورتیں بڑھ جائیں گی۔

مجھے یاد ہے اسی سال ان کے جو وکیل چوہدری شبیر احمد صاحب وصولی کے ذمہ دار ہیں ان کی طرف سے مجھے تشویش کا پیغام ملا کہ ہم نے مہنگائی کے پیش نظر کارکنوں کے الاؤنس میں 20 فیصد کا اضافہ کر دیا ہے اور اب حیران ہیں کہ کیسے پورا ہوگا۔ انہوں نے میرے جواب کا ایک حصہ لکھ کر بھیجا ہے

’’دفتری تشویش کی کوئی وجہ نہیں، کوشش جاری رکھیں، مال تو اللہ نے ہی دینا ہے‘‘

کہتے ہیں یہ پیغام ملنے بعد جو پہلا دورہ کیا اس دورے میں سارا 20 فیصد اضافہ حاصل ہو گیا بلکہ اس سے معاملہ بڑھ گیا۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جولائی 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن میں نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

مکرمہ سلیمہ میاں صاحبہ (اہلیہ مکرم عقیل میاں صاحب آف سربٹن۔ یوکے)

آپ 29 جون 2007ء کو 60 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے 1968ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وقت میں بیعت کی سعادت حاصل کی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں آپ سوال و جواب کی کیسٹس تیار کرنے والی ٹیم میں خدمت کی توفیق پاتی رہیں۔ نہایت مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کو چیف پرسنل آفیسر درکار ہے۔ درخواستیں 30 جولائی 2007ء تک بنام جنرل مینیجر ہیومن ریسورسز پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ فلور 6 پی آئی ڈی سی ہاؤس ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ پی او بکس نمبر 3942 کراچی 75530 پاکستان بھجوائی جا سکتی ہیں۔

فیصل بینک کو کسٹمر فنانس سیلز، برانچ مینجمنٹ، برانچ سیلز اینڈ سروس اور کیش ہینڈ لنگ میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 21 جولائی 2007ء تک بنام فیصل بینک لمیٹڈ فیصل ہاؤس شاہراہ فیصل کراچی بھجوائی جا سکتی ہیں۔

ایک پبلک سیکٹر ٹیکنیکل اینڈ سائنٹیفک آرگنائزیشن کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں مینیجرز اور اسسٹنٹ مینیجرز درکار ہیں۔ درخواستیں 22 جولائی 2007ء تک بنام مینیجرز اور اسسٹنٹ مینیجرز درکار ہیں درخواستیں 22 جولائی 2007ء تک بنام مینیجر ہیومن ریسورسز پی او باکس 2023 اسلام آباد بھجوائی جا سکتی ہیں۔

الفلاح بینک لمیٹڈ کو ٹرینی آفیسرز، کیش آفیسرز اور آپریشنز آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 15 جولائی 2007ء تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے www.balcareers.com پر رابطہ کریں۔

سول ایوی ایشن اتھارٹی کو جنرل مینیجر کمرشل، کارپوریٹ مینیجر کمرشل، ڈپٹی مینیجر کمرشل اور لینگویج انسٹرکٹر درکار ہیں۔ درخواستیں 6۔اگست 2007ء تک بنام جنرل مینیجر ہیومن ریسورسز (سسٹم ڈیویلپمنٹ) ہیڈ کوارٹر سول ایوی ایشن اتھارٹی ٹرمینل ون Jiap کراچی بھجوائی جا سکتی ہیں۔

ایک پاور پلانٹ کو ڈپٹی مینیجر یوٹیلیٹیز، اسسٹنٹ مینیجر آپریشن، اسسٹنٹ مینیجر مکینیکل، اسسٹنٹ مینیجر کنٹرول اینڈ انسٹرومینٹیشن، شفٹ انجینئرز، مکینیکل انجینئرز، کنٹرول اینڈ انسٹرومینٹیشن انجینئرز، الیکٹرونک انجینئر، سافٹ ویئر اینالسٹ اور کیمیکل انجینئر درکار ہیں۔ درخواستیں 17 جولائی 2007ء تک بنام جنرل مینیجر (پی اینڈ یو) K-41 ماڈل ٹاؤن لاہور بھجوائی جا سکتی ہیں۔

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور میں مختلف ڈیپارٹمنٹ میں 45 آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں 28 جولائی 2007ء تک بنام رجسٹرار آفیسر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام اشتہارات کی مزید تفصیل 8 جولائی کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء الرحمٰن صاحب وغیرہ ترکہ مکرم غلام محمد صاحب)

مکرم غلام محمد صاحب کے ورثاء کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم غلام محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17/1 محلّہ دارالفضل برقبہ 3 کنال 19 مرلہ 95 مربع فٹ میں سے صرف 9 مرلہ 250 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ مرحوم کی ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم عطاء الرحمٰن صاحب (بیٹا)

(2) مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

بیسویں صدی میں شفیع المرسلینؐ کے ایک غلام کی متبرک تحریر

آں شہ عالم کہ نامش مصطفیٰ ‖ سید عشاق حق شمس الضحیٰ
آنکہ ہر نورے طفیل نور اوست ‖ آنکہ منظور خدا منظور اوست

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

پاکباز بندوں کے لئے خدا کی غیرت

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی مشہور عالم ضخیم تالیف چشمہ معرفت ص 167 میں یہ پُر اسرار نکتہ واضح فرمایا کہ:۔

''خالص محبت الٰہی اور خالص عشق الٰہی اخفاء کو چاہتا ہے اس لئے پاک لوگوں کے اندرونی اسرار پر کوئی واقف نہیں ہوسکتا۔ ہاں خدا نہیں چاہتا کہ وہ مخفی رہیں اور وہ اپنے دوستوں کے لئے اس قدر غیرت مند ہے کہ کوئی دنیا میں ایسا غیرت مند نہیں ہوگا۔ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھاتا ہے اور ان کی عزت کو تمام دنیا میں شہرت دیتا ہے۔ نادان چاہتا ہے کہ وہ معدوم ہوجائیں ان کا نام ونشان نہ رہے وہ ذلیل اور بدنام ہو جائیں اور ان کی زندگی ناپاک وملوث ثابت ہو اور ہزاروں تہمتوں کا انبار لوگوں کے سامنے رکھ دیتا ہے مگر وہ جوان کے دل کو دیکھتا ہے اور ان کے پاک تعلق پر اطلاع رکھتا ہے وہ...... آپ کھڑا ہوجاتا ہے اور اس کی غیرت اپنے اس پیارے کے لئے جوش مارتی ہے تب وہ لاکھوں تہمتوں کو ایک ہی کرشمۂ قدرت سے کالعدم کر دیتا ہے''۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 175)

خدا کے ان پاک نفس بندوں میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب (ولادت 6 فروری 1893ء۔ وفات یکم ستمبر 1985ء) بھی تھے جن کی عاجزی، فروتنی اور عاجزانہ راہیں مولیٰ حقیقی کو ایسی پسند آئیں کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدا کی نصرتوں کا نشان بن گیا۔ آپ نے اپنی سوانح عمری ''تحدیث نعمت'' کی ابتداء درج ذیل الفاظ سے کی ہے۔

''الٰہ العٰلمین میں تیرا نہایت عاجز اور پُر خطا بندہ ہوں تو میری ہر کمزوری لغزش اور تقصیر کو خوب جانتا ہے میں تیرے بے پایاں احسانات اور اپنی لاتعداد تقصیروں اور خطاؤں کے بوجھ کے نیچے دبا ہوا ہوں **تیری رحمت کی انتہاء نہیں اور میری کمزوریوں کا شمار نہیں''۔**

نہاں اندر نہاں ہے کون لاوے
غریقِ عشق وہ موتی اٹھاوے

وہ دیکھے نیستی رحمت دکھاوے
خودی اور خودروی کب اس کو بھاوے

(درثمین)

حضرت چوہدری صاحب کی پوری عمر عبادت اور دعاؤں سے عبارت ہے۔ ایک لمبا عرصہ تک مغربی دنیا میں سفر اور قیام کے باوجود پنجوقتہ نمازوں ہی کا التزام نہیں رکھا بلکہ کبھی تہجد میں ناغہ نہیں ہونے دیا۔ وزارت خارجہ پاکستان کے سربراہ ہونے کے زمانہ میں جب حادثہ جھمپیر ہوا تو آپ اس وقت تہجد کے دوران اپنے مولیٰ کے ساتھ ناز و نیاز میں مصروف تھے۔

آپ نے دعاؤں کے ہر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آپ نے حضرت مولانا جلال الدین رومی، حضرت سید عبدالقادر جیلانی جیسے اکابر صوفیاء کے مزاروں پر حاضری دی اور دعا کی۔ یہی نہیں ایک ولولہ عشق کے ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ آپ اپنی قلبی کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''تلبیہ کے کلمات دل میں ایسی والہانہ کیفیت پیدا کر دیتے تھے کہ آنکھیں پُرنم رہتی تھیں۔ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران میں طبیعت زیادہ تر درود شریف کی طرف مائل رہتی تھی''۔

(تحدیث نعمت ص 724 طبع دوم دسمبر 1982ء ناشر اعجاز احمد صاحب وبشیر احمد صاحب)

یہ محبت الٰہیہ ہی کا اعجاز تھا کہ آپ نے تاریخ عالم پر ایسے دائمی نقوش چھوڑے ہیں کہ زمانہ کی نیرنگیاں قیامت تک ان کو مدھم کر ہی نہیں سکتیں۔ جگر مراد آبادی فرماتے ہیں:۔

ہم کو مٹا سکے یہ زمانہ میں خم نہیں
ہم سے زمانہ خود ہے زمانے سے ہم نہیں

حق یہ ہے وزارت خارجہ پاکستان سے لے کر عالمی عدالت اور یو این او کی صدارت تک کے سب اعزاز بظاہر آپ کی عزت افزائی کا رنگ رکھتے ہیں مگر حقیقت میں یہ آپ کا احسان عظیم تھا کہ آپ نے ان اعزازات کو شرف قبولیت بخشا۔ بطل احمدیت حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے بلند پایہ روحانی مقام کی ایک مختصر سی جھلک دیکھنے کے بعد آیئے آپ کے قلم مبارک سے لکھے ہوئے مضمون ''رسول اللہ ﷺ کی دعائیں'' کا مکمل متن مطالعہ کریں یہ مضمون پون صدی سے زائد عرصہ قبل الفضل قادیان نے 26 نومبر 1933ء کی اشاعت میں ریکارڈ کیا۔

دعا پر زور

انبیاء کی بعثت کی غرض بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ تک پہنچانا ہے۔ اس لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کی پاک سیرت اور تعلیم کا معمولی سا مطالعہ بھی اس حقیقت کو واضح کر دیتا ہے کہ حضور کی بعثت سے یہ غرض بدرجہ اتم پوری ہوئی۔ آپؐ نے اول تمام وہ روکیں دور کیں۔ جو انسان اور اس کے خالق کے درمیان حائل ہوگئی تھیں اور اللہ تعالیٰ کی ہستی۔ توحید اور صفات کی صحیح تصویر انسانوں کے سامنے پیش کی۔ جس سے وہ اپنے رب کو پوری طرح پہچان سکیں۔ تا کامل معرفت کے ساتھ کامل عشق اور محبت کا ولولہ انسانوں کے دلوں میں ابل پڑے کہ یہی حقیقی ایمان ہے اور اسی کے نتیجہ میں پاکیزہ خیالات اور جذبات نشوونما پاتے ہیں اور نیک اور نافع اعمال صادر ہوتے ہیں۔ پھر انسان کو وہ راہیں سکھائیں جن پر چل کر وہ اپنے رب کی محبت کو حاصل کرسکتا ہے کہ یہی آخری مقصد انسانی زندگی کا ہے۔ اس غرض کے حصول کے لئے سب سے مؤثر طریق جو رسول کریم ﷺ نے سکھایا۔ وہ دعا ہے۔ دوسرے انبیاء نے بھی بیشک اس طریق کو استعمال کیا اور اس کی تعلیم دی ہے۔ **لیکن موجودہ زمانہ میں غیر اقوام میں دعا کا صحیح مفہوم قریباً مفقود ہو چکا ہے اور دعا صرف ایک رسم رہ گئی ہے۔ جس کے اندر کوئی زندگی بخش طاقت نہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان مذاہب میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا صحیح علم اور ان کی معرفت مفقود ہو چکی ہے اور اس لئے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی خواہش پیدا نہیں ہوتی۔**

دعا کرنے کے طریق

رسول اللہ ﷺ کے بیشمار اور بہت بڑے احسانوں میں سے جو آپ نے بنی نوع انسان پر کئے۔ ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ آپؐ نے ایسے ایسے طریق ہمیں دعا کے سکھائے ہیں۔ جو ایک طرف صفات الٰہی کی معرفت کی تکمیل کرتے رہتے ہیں اور دوسری طرف ایک نہایت لطیف سلسلہ راز و نیاز کا بندے اور اس کے رب کے درمیان قائم کر دیتے ہیں اور پھر اسے تازہ کرتے رہتے ہیں۔ یہ مضمون خود نہایت لطیف اور نہایت وسیع ہے۔ میں اس جگہ صرف اس کے ایک پہلو کے متعلق مختصر طور پر لکھنا چاہتا ہوں۔

ہر مقصد کے حصول کے لئے کیا کرنا چاہئے

رسول اللہ ﷺ کی تعلیم اور حضورؐ کی ہدایات پر اگر پورا عمل کیا جائے تو انسان کی زندگی کا ہر شعبہ اور اس کا ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے ماتحت آجاتا ہے اور انسان کامل اطمینان کی زندگی بسر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ حضورؐ نے یہ حقیقت انسانوں کے ذہن نشین کرانے کی کوشش کی کہ انسان کی زندگی اور اس کے تمام قویٰ اور طاقتیں اور دنیا کے تمام اسباب جن کا انسانی زندگی اور انسانی اعمال پر اثر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہیں۔ پھر انسان کے تمام اعمال کے نتائج اور دنیا کے عام اسباب کے اثرات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں اور اسی کی رضا اور حکمت کے ماتحت ان کا ظہور ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شعبۂ زندگی میں ہر مقصد کا حصول کے لئے اور ہر عمل سے صحیح اور مفید نتیجہ حاصل کرنے کے لئے اول اپنے مقاصد اور اعمال کو خدا کی رضا کے ماتحت رکھا جائے اور پھر اس سے استعانت کی جائے۔

دعاؤں کا پہلا درجہ نماز ہے

دعاؤں میں سب سے پہلا درجہ نماز کا ہے۔ حضور نے اپنے متعلق تو فرمایا ہے۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور ایک مومن کی روحانی زندگی کے محض قیام کے لئے یہ کم سے کم روحانی خوراک ہے۔ اس کے اوقات کا تقرر گویا اس طور پر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے دربار میں طلب کیا ہے اور ان اوقات پر ان کی حاضری دربار میں لازم کر دی ہے۔ انسان صبح سویرے اٹھے اور فجر کے دربار میں حاضر ہونے کی تیاری کر کے دربار میں حاضر ہو۔ پھر اپنے کاروبار میں لگ جائے۔ لیکن کچھ وقت گزر جانے پر اس کے اندر ایک بے قراری اور گھبراہٹ پیدا ہوجائے گی اور وہ ایک دوری محسوس کرنے لگ جائے گا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی شفقت نے اسے پھر بلایا کہ وہ دوپہر کے دربار میں حاضر ہو۔ پھر اس کے بعد جلد جلد سہ پہر کے دربار میں، پھر شام کے دربار میں اور پھر اس آخری دربار میں جس کے بعد اس پر ایک عارضی موت وارد ہو جاتی ہے۔ لیکن اسے تسکین دی گئی ہے کہ ان کے لئے جو خاص مقربین میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ رات کے آخری حصہ میں ایک خاص دربار منعقد ہوگا۔ وہ جن کا عشق انہیں ہر لحظہ بے قرار رکھتا ہے اس دربار میں حاضر ہوں گے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد پھر دن کے دربار عام شروع ہو جائیں گے۔ ایک انسان جو دن بھر میں **پانچ دفعہ الٰہی دربار میں حاضر ہو اور خلوص نیت**

اور ولولہ عشق کے ماتحت حاضر ہو۔ اس کے درمیانی اوقات اسی اخلاص اور ولولہ سے رنگین رہیں گے اور اسے ہر ایسے امر سے اجتناب رہے گا جو اس کے اور اس کے خالق کے درمیان بعد کا باعث ہو سکتا ہے اور ابھی ایک دربار میں حاضری کا اثر زائل نہ ہوا ہوگا کہ اسے دوبارہ طلب کر لیا جائے گا۔

ہر وقت یادِ حبیب

پھر رات کے آنے پر وہ آخری دربار سے واپس ہوتے ہی اپنی جان اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔ نیند کے عرصہ میں بھی وہ نیم خوابی میں اپنے محبوب کو یاد کرتا رہتا ہے اور آخری حصہ رات میں مقربین کے دربار میں حاضر ہوتا ہے۔ گویا وہ رات کا عرصہ جو تاریکی اور اضطراب کا عرصہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کی نیم موت اور نیم زندگی میں گزارتا ہے۔ اس کیفیت کو رسول کریم ﷺ نے اپنے متعلق یوں فرمایا ہے کہ میری آنکھ تو سو جاتی ہے لیکن میرا دل بیدار رہتا ہے جس شخص کے دل میں محبت کی چنگاری سلگ چکی ہو۔ اسے مقررہ اوقات میں یادِ حبیب سے پورا اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کی کیفیت تو ایک دائمی گداز اور درد کو چاہتی ہے اور وہ اپنے ہر فعل بلکہ سکون کو اپنی محبت کے اظہار اور اس کے ازدیاد کے لئے بہانہ سمجھتا ہے۔ یہ وہی کیفیت ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے یوں اظہار فرمایا ہے کہ میری نماز اور میری عبادتیں۔ میری زندگی اور میری موت سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ چنانچہ ہم حضور کی زندگی میں دیکھتے ہیں کہ آپؐ نے انسانی زندگی کے ہر مرحلہ کو بلکہ ہر لحظہ کو ذکر الٰہی کی ایک تقریب بنا دیا ہے۔ تا حیات انسانی اظہار عشق الٰہی کا ایک پیہم و پیوستہ سلسلہ بن جائے اور قلب انسانی اس سے دائمی سرور حاصل کرے۔

ہر موقعہ کے لئے دعا

آپؐ نے ہر موقعہ اور ہر تقریب کے لئے دعا سکھائی ہے اور ہر دعا اپنے اندر معارف کا ایک سمندر رکھتی ہے۔ ایک طرف تو دعا ہے اور دوسری طرف کسی صفت الٰہی کی تفسیر اور کسی مقصد حیات انسانی کی طرف راہنما۔ ان دعاؤں میں علم اور معرفت کا ایک خزانہ ہے اور محبوب حقیقی کے ساتھ راز و نیاز کا ایک لطیف سلسلہ۔

میں اس مضمون کی حدود کے اندر ان تمام دعاؤں میں سے چند ایک کا ذکر بھی نہیں کر سکتا۔ صرف دو تین دعاؤں کے بعض حصوں کا ذکر نمونہ کے طور پر کروں گا اور امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے اس مختصر ذکر سے ہی محسوس کر سکیں گے کہ رسول اللہ ﷺ نے انسان اور اس کے مالک کے درمیان محبت کا سلسلہ مضبوط کرنے اور اس رستہ پر انسان کی راہنمائی کرنے میں کس قدر احسان عظیم نسل انسانی پر کیا ہے۔

ان مواقع کا تو شمار بھی نہیں جن کے لئے رسول اللہ ﷺ نے دعائیں سکھائی ہیں۔ میں چند ایک کا ذکر کرتا ہوں۔ مثلاً صبح آنکھ کھلنے پر دعا کرے۔ کپڑا پہنے تو دعا کرے۔ بیت الخلاء میں جائے تو دعا کرے۔ وہاں سے باہر آئے تو دعا کرے۔ وضو کرے تو دعا کرے۔ بیت کو جائے تو دعا کرے۔ پھر نماز تو خود دعا ہی ہے۔ کسی سے ملے تو دعا کرے۔ جدا ہو تو دعا کرے۔ کھائے تو دعا کرے۔ کھانا ختم کرے تو دعا کرے۔ سواری کرے تو دعا کرے۔ ہر کام کے شروع میں دعا کرے۔ کامیابی پر دعا کرے حتیٰ کہ ناکامی پر بھی دعا کرے۔ تکلیف میں دعا کرے۔ آرام میں ہو تو دعا کرے۔ بیمار ہو تو دعا کرے۔ مشکل میں ہو تو دعا کرے۔ غصہ میں آئے تو دعا کرے۔ مقابلہ پڑے تو دعا کرے۔ گھر سے نکلے تو دعا کرے۔ گھر میں آئے تو دعا کرے۔ سفر پر جائے تو دعا کرے۔ واپس آئے تو دعا کرے۔ کسی کام کے متعلق فیصلہ کرنے سے پہلے دعا کرے۔ قرضہ میں ہو تو اس سے نکلنے کے لئے دعا کرے۔ بارش نہ ہو تو دعا کرے۔ بارش ہو رہی ہو تو دعا کرے۔ ہوا تیز چلے تو دعا کرے۔ بجلی کڑکے تو دعا کرے۔ نکاح پر دعا کرے۔ اپنے لئے اپنی بیوی کے لئے اور آئندہ نسلوں کے لئے۔ بیوی کے پاس جائے تو دعا کرے۔ سوئے تو دعا کرے۔ نیند نہ آئے تو دعا کرے۔ نیند میں ڈر جائے تو دعا کرے۔ غرض کوئی موقعہ اور مرحلہ زندگی کا ایسا نہیں۔ جس کے لئے حضور نے مناسب دعا نہ سکھلائی ہو۔ ان دعاؤں سے جہاں انسان کی اپنی معرفت بڑھتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ وہاں رسول اللہ ﷺ کے پاک دل کی کیفیات کا اندازہ کرنے کا بھی موقعہ ملتا ہے جس دل کی کیفیت کو یہ دعائیں ظاہر کرتی ہیں۔ اس کے متعلق کوئی ایسا قیاس کرنا جو مخالفین اسلام حضور کی ذات مبارک کے متعلق کرتے رہتے ہیں۔ صریح ظلم اور بدبختی ہے۔ اب میں نمونہ کے طور پر ان دعاؤں میں سے بعض کا مفہوم پیش کرتا ہوں۔

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

گھر سے نکلنے کے وقت حضور کی دعا ہوا کرتی تھی۔ ''میں اللہ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرتا ہوں۔ وہی بدی پر غلبہ کی اور نیکی کے حصول کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اس امر سے کہ میں کسی غلطی میں پڑ جاؤں یا کوئی مجھے غلطی میں ڈال دے اور اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں۔ یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا مجھ پر کوئی زیادتی کرے''۔

بیت الذکر کو جاتے وقت کی دعا

بیت الذکر کو جاتے وقت حضور کی دعا ہوا کرتی تھی ''اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے اور میری زبان میں نور ڈال دے۔ میرے کانوں میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں میں نور ڈال دے۔ میرے پیچھے نور کر دے اور میرے آگے نور کر دے۔ میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے۔ مجھے نور ہی نور کر دے۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر زیادتیاں کیں اور اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ تو میری کمزوریوں کو رفع کر دے۔ کیونکہ تیرے سوائے کوئی انہیں رفع نہیں کر سکتا۔ اور اعلیٰ اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما کیونکہ تیرے سوائے کوئی ایسی راہنمائی نہیں کر سکتا۔ میں تیری فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں۔ اور تمام بھلائیوں کی توفیق تجھ سے ہی ہے اور بدی کا تیرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ میں تیرا ہی ہوں اور تو ہی میرا مقصد ہے۔ بابرکت ہے تو اور بلند ہے تیرا درجہ۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف لوٹتا ہوں۔

کسی کام کے متعلق فیصلہ کرنے کی دعا

کسی کام کا فیصلہ کرنے سے پہلے یہ فرماتے:۔

''اے اللہ بھلائی طلب کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے علم کے لحاظ سے اور طاقت چاہتا ہوں تجھ سے تیری طاقت کے لحاظ سے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے فضل عظیم سے۔ کیونکہ تجھے قدرت حاصل ہے اور مجھ میں کوئی طاقت نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تجھے ان باتوں کا علم ہے جو ظاہر نہیں۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ بات میرے لئے بہتر ہے دین اور دنیا اور انجام کے لحاظ سے۔ بہتر ہے تو مجھے اس کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے لئے آسان کر دے اور اس میں میرے لئے برکت ڈال اور اگر تو جانتا ہے کہ اس میں میرے لئے کوئی برائی ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور مجھے نیکی کی توفیق عطا فرما۔ جہاں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی کر دے''۔

سوتے وقت کی دعا

رات کو سوتے وقت کی دعا:۔

''اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوتا اور بیدار ہوتا ہوں میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور اپنا معاملہ تجھ پر چھوڑتا ہوں اور تجھے ہی اپنا سہارا قرار دیتا ہوں۔ ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے کیونکہ تجھ سے سوائے تیری ہی ذات کے اور کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جس کو تو نے بھیجا''۔

قرض سے مخلصی کے لئے دعا

قرض سے خلاصی کے لئے یہ دعا سکھلائی:۔

''اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بے بسی اور سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے دباؤ سے۔ اے اللہ مجھے حلال روزی عطا کر اور حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے غیر سے مستغنی کر دے''۔

غصہ آنے کے وقت کی دعا

غصہ آ جائے تو دعا کی جائے۔

''اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کا غیظ دور کر دے اور مجھے ہر برے اثر سے بچالے''۔

بحالت آرام کی دعا

گھر میں آرام سے رہتے ہوئے دعا:۔

''سب تعریف کے لائق ہے میرا رب۔ جس نے مجھے کفایت کی اور مجھے پناہ دی اور سب تعریف کے لائق ہے میرا رب جس نے مجھے کھلایا اور پلایا۔ سب تعریف کے لائق ہے میرا رب جس نے مجھ پر احسان کیا۔ میں دعا کرتا ہوں تجھ سے اے میرے رب کہ تو بچالے مجھے اپنی ناراضگی اور عذاب سے''۔

کسی بستی میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کے وقت کی دعا:۔

''اے اللہ جو مالک ہے تمام بلندیوں کا اور اس کا جو ان کے نیچے ہے اور مالک ہے زمینوں کا اور جو ان پر ہے اور غالب ہے تمام برائی کی طاقتوں پر اور اختیار رکھتا ہے ہر قسم کی تحریکوں پر۔ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بستی کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس بستی کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کی برائی سے۔ اے اللہ ہمیں اس کی زندگی بخش چیزیں عطا فرما اور اس کے برے اثرات سے بچالے۔ اے اللہ اس بستی کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور ان میں سے جو نیک لوگ ہیں۔ ان کی محبت ہمارے دل میں ڈال دے''۔

بیوی کے پاس جانے کے وقت کی دعا

بیوی کے پاس جانے کے وقت کی دعا ''اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ ہمیں برے اثرات اور خیالات سے بچانا اور جو اولاد تو ہمیں بخشے اسے بھی بدی کے اثرات سے محفوظ رکھنا''۔

میاں بیوی کے تعلقات کی غایت کو بھی دعا ہی میں سکھا دیا ہے۔

یہ حکایت بہت لذیذ ہے اور دل چاہتا ہے کہ اسے لمبا کیا جائے۔ لیکن مضمون کی نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اسی سے اصحاب بصیرت رسول اللہ ﷺ کے عشق الٰہی کا اندازہ کر سکیں گے۔ فداہ ابی وامی۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق

حضرت قاضی غلام مرتضیٰ صاحب

حضرت قاضی غلام مرتضیٰ صاحب کا اصل وطن احمد پور سیال ضلع جھنگ تھا، آپ کے والد محترم کا نام قاضی محمد روشن دین صاحب تھا۔ جن دنوں حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی ان دنوں آپ مظفر گڑھ میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے عہدہ پر فائز تھے، حضرت عبدالعزیز صاحب احمدی بیان فرماتے ہیں:۔

غالباً 78-1877ء کا واقعہ ہے کہ میں مظفر گڑھ شہر میں جماعت چہارم پرائمری میں پڑھتا تھا، میرا اکرم ومحترم بھائی منشی عبدالکریم قاضی غلام مرتضیٰ خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی پیشی میں محرر جوڈیشل تھا۔ مولوی جلال الدین صاحب ساکن گوجرانوالہ (خسر حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب ۔ ناقل) مظفر گڑھ کی ابتدائی بندوبست کے تاریخ نویس تھے، شیخ کریم بخش صاحب منصرم بندوبست اور میر محفوظ حسین صاحب محافظ دفتر تھے، چونکہ یہ چاروں احباب مذہباً ایک تھے اور ایک ہی مشرب کے تھے لہٰذا ہر روز شام کے بعد مولوی جلال الدین صاحب کے مکان ..... میں جمع ہوجاتے اور دن بھر میں جس قدر حصہ تاریخ اقوام ضلع مظفر گڑھ کا آپ تصنیف فرما کر لکھ لیتے وہ ان کو سنا دیا کرتے۔ اسی اثنا میں براہین احمدیہ کا پہلا اشتہار اہتمام اشاعت کا اتفاقاً ان کے پاس پہنچ گیا ....ان کے ساتھ شیخ غلام علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بندوبست (آف رہتاس ضلع جہلم و یکے از 313۔ ناقل) بھی شامل ہوگئے اور ان پانچوں احباب نے کتاب کی قیمت پیشگی بذریعہ بیمہ رجسٹری قادیان روانہ کر دی ان دنوں منی آرڈر کا رواج نہ تھا، کچھ عرصہ بعد حضرت صاحب کا خط آیا کہ کتاب مذکور کا حجم بہت بڑھ گیا ہے اگر کچھ اور امداد بطور عطیہ ترسیل کر دی جائے تو ثواب میں منسوب ہوگی چنانچہ فی کس دو دو روپیہ اور روانہ کئے گئے۔

(الحکم 14 جولائی 1934ء صفحہ 9 کالم 1,2)

یہ پہلا غائبانہ تعارف تھا جو آپ کو حضرت مسیح موعود کا ہوا۔ براہین احمدیہ کے پہلے ایڈیشن کے ساتھ جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں باقی پانچ احباب کے نام تو درج ہیں مگر حضرت قاضی غلام مرتضیٰ صاحب کا نام درج نہیں۔

حضرت قاضی صاحب نے 19 ستمبر 1889ء کو بیعت کی۔ اس طرح آپ ابتدائی بیعت کنندگان میں شمار ہوتے ہیں۔ رجسٹر بیعت میں 145 نمبر پر آپ کی بیعت کا اندراج ہے۔

جنوری 1890ء میں بیعت کے بعد پہلی مرتبہ آپ قادیان آئے تھے اسی موقع پر آپ نے دستی بیعت کا شرف حاصل کیا، جنوری 1890ء کا غالباً یہ دوسرا ہفتہ تھا جبکہ آپ قادیان میں آئے اور دس دن حضرت اقدس کی صحبت میں قیام کیا، اب تک بیعت کرنے والوں میں سرکاری عہدوں پر فائز بڑے عہدہ دار آپ ہی تھے۔

(حیات احمد جلد سوم حالات از 1889ء تا 1892ء صفحہ 54,55 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

رجسٹر بیعت سے معلوم ہوتا ہے کہ مظفر گڑھ میں ملازمت کے وقت آپ کی رہائش قریہ دین پور قریب مظفر گڑھ میں تھی۔ حضور نے 1897ء میں جب 313 کبار رفقاء کی فہرست انجام آتھم میں شائع فرمائی تو اس میں آپ کے نام کے ساتھ حال پنشنر لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ 1897ء تک آپ ریٹائر ہو چکے تھے، 313 رفقاء میں آپ کا نام 129 نمبر پر درج ہے۔

اسی طرح حضور نے ایک اشتہار میں مخالفین کی طرف سے گورنمنٹ کو پہنچائی گئی خلاف واقعہ اطلاعات کی تردید فرماتے ہوئے اپنے خاندان اور سلسلہ کے صحیح حالات بیان فرمائے چنانچہ 24 فروری 1898ء کو دیے گئے اس اشتہار میں بطور نمونہ اپنی جماعت کے 316 احباب کے نام درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

۸۔ قاضی غلام مرتضیٰ صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ مظفر گڑھ

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 357)

حضرت حافظ حامد علی صاحب بیان فرماتے ہیں:

ایک صاحب مظفر گڑھ کے غلام مرتضیٰ ....ڈپٹی تھے وہ ایک دنیا دار آدمی تھے ....ڈپٹی صاحب کی عمر اُس وقت ۷۰ سال کی ہوگی ...انھوں نے چاہا کہ... شادی کریں (یہ آپ کی دوسری شادی تھی۔ ناقل) لڑکی کا باپ راضی ہوگیا کہ بیٹی دے دوں۔ ڈپٹی صاحب کو حضرت صاحب کے حالات کا پتہ تھا انھوں نے چاہا یہ ملہم ہیں خدا اگر راضی ہو اور مجھے اس بڑھاپے میں شادی سے کچھ فائدہ ہو تو کروں ورنہ کیا ضرورت ہے؟ اس خیال سے حضرت صاحب سے خط و کتابت کی اور اپنا حال لکھا کہ اگر آپ خدا سے دریافت فرماویں کہ یہ شادی مبارک ہے تو میں شادی کرلوں، حضرت صاحب نے جواب میں لکھا کہ عام طور پر دعا تو ہر ایک سائل کے لیے کر دی جاتی ہے لیکن اگر کوئی خاص کراوے تو جب تک اُس کا کچھ تعلق اور بوجھ ہمارے ذمہ نہ ہو ہم دعا نہیں کر سکتے ہاں اگر آپ کو ضرورت ہے آپ قادیان آجائیں پھر ہم پر بوجھ پڑ جائے گا ہم دعا کریں گے۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب معہ چند آدمیوں کے یہاں آئے اور حضرت صاحب نے ان کو گول کمرہ میں جگہ دی اور وہ وہاں اترے، خوب کھانے ان کے لیے حضرت صاحب کے حکم سے پکتے تھے اور وہ کھاتے تھے، حقہ نوشی بھی کرتے تھے۔

ایک دن شام کو عشاء کے وقت حضرت صاحب نے مجھ سے فرمایا حامد علی ہم آج ان کے لیے دعا کریں گے میں نے کہا بہت خوب، حضور میرے فلاں کام کے لیے بھی دعا فرماویں، آپ نے فرمایا بہت اچھا تم خود بھی دعا کرنا استخارہ بھی کرنا ہم بھی دعا کریں گے اور اندر تشریف لے گئے۔ صبح کی نماز کے وقت باہر تشریف لائے ....آپ نے فرمایا ''ہم نے رات ڈپٹی صاحب کے واسطے بہت دعا کی، دعا تو ہم نے تمہارے لیے بھی کی مگر تمہارے لیے ذرہ کم وقت خرچ کیا سناؤ تمھیں کچھ خواب آیا''۔ مجھ کو ایک خواب آیا تھا میں نے سنایا، فرمایا ٹھیک ہے یہ اسی امر کے متعلق ہے۔ فرمانے لگے ''ڈپٹی صاحب کے لیے بہت دعا کی گئی مگر پتہ نہیں وہ کہاں چلی گئی اور تمہارے لیے جو دعا کی اس کا تو نتیجہ معلوم ہوگیا''۔...... غرضیکہ وہ تین چار روز ٹھہرے حضور دعا کرتے رہے کوئی الہام نہ ہوا حضرت صاحب نے فرمایا دعا بہت کی گئی کوئی الہام نہیں ہوا آپ استخارہ کر کے نکاح کرلیں خدا بہتر کر دے گا۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب نے نکاح کرلیا اور کچھ عرصہ کے بعد پھر خطوط لکھنے شروع کیے کہ حضور دعا کریں خدا ایک لڑکا عطا فرماوے۔ حضرت صاحب نے پھر لکھا کہ جب تک ہم پر بوجھ نہ پڑے خاص دعا نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ وہ پورے سال کے بعد پھر آگئے اور بڑے ٹھاٹھ کے ساتھ کئی آدمیوں کے ساتھ۔ غرضیکہ پہلی طرح ان کی بڑی خاطر شروع ہوئی اور حضرت صاحب نے ان کے لیے دعایوں کرنی شروع کی کہ (بیت) مبارک کا وہ حصہ جو پہلے بنا ہوا تھا اُس کے تین درجے تھے سب سے اگلا درجہ نماز کے لیے اور درمیانی حصہ میں حضور نے چلّہ شروع کیا تیسرے درجہ میں زینہ کے پاس میری چارپائی ہوتی تھی۔ حضور نے روزے رکھنے شروع کیے اور رات کو (بیت) کے درمیانی حصہ میں حضور دری پر سو جایا کرتے تھے چارپائی پر نہ سوتے تھے۔ غرض گیارہ دن حضور نے دعا کی اور بہت دعا کی اور آپ نے ڈپٹی صاحب کو بہت دفعہ نصیحت فرمائی کہ حُقّہ چھوڑ دو، لوگوں سے کم ملا کرو، دن رات میں کم از کم پانچ سو دفعہ استغفار، پانچ سو دفعہ درود شریف پڑھا کرو غرض گیارہ دن کے بعد الہام ہوا ''اگر توبہ نصوحی کرے گا لڑکا دے دیں گے'' آپ نے اس کو فرمایا یہ الہام ہوا ہے توبہ کے ساتھ مشروط ہے ....اور حضور نے ڈپٹی صاحب کو بلوا کر رخصت کر دیا اور نصیحت فرمادی اگر توبہ کرو گے خدا لڑکا دے دے گا۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب اپنے گھر کو چلے گئے۔ ہم حضرت صاحب اور میں لدھیانہ کو چلے گئے اور نو بجے رات کو لودھیانہ پہنچے اور وہاں ضروری انتظام کیا گیا۔ ایک سال بعد ڈپٹی صاحب کا خط آیا کہ حضرت میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا اور سات روز کا ہو کر آج مر گیا ہزاروں روپیہ لاگیوں وغیرہ کو دیا گیا برباد ہوگیا، عقیقہ نہ کیا لڑکا مر گیا میں روتا ہوں اور ساتھ ہی دو بکرے کرا کر گوشت تقسیم کر رہا ہوں۔ حضرت صاحب نے جواب میں تحریر فرمایا اس میں کچھ حکمتِ الٰہی تھی گھبراؤ نہیں خدا اور لڑکا دے گا۔ چنانچہ سال بعد ڈپٹی صاحب کے گھر میں لڑکا پیدا ہوا اور حضور کو اطلاع ملی۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

(سیرت احمد صفحہ 5-1 از حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب)

اس روایت سے حضرت قاضی صاحب کے حضرت مسیح موعود کی ذات پر یقین اور ایمان کا علم ہوتا ہے کہ حضور نے آپ کے لیے دعا میں توجہ پیدا کرنے کے لیے جب بھی آپ کو طلب فرمایا آپ قادیان پہنچے اور ایک لمبی مسافت کی پرواہ نہیں کی۔ آپ کے مزید حالات کا علم نہیں ہوسکا۔

کائنات اور نظام کائنات

☆ہماری زمین جس نظام شمسی میں شامل ہے اس کی وسعت کا یہ حال ہے کہ زمین سورج سے 15 کروڑ کلومیٹر دور ہے جبکہ پلوٹو کا سورج سے فاصلہ 15 ارب 91 کروڑ کلومیٹر ہے۔

☆ہماری زمین کا قطر 12754 کلومیٹر ہے سورج کا قطر 14 لاکھ کلومیٹر ہے یعنی زمین سے 109 گنا بڑا۔ قطر کی یہ وسعت تو کچھ بھی نہیں جبکہ ہماری کہکشاں کا قطر ایک لاکھ x 71 کھرب کلومیٹر ہے۔ اس کہکشاں میں ایک کھرب ستارے پائے جاتے ہیں اور اب تک ایسی کھرب سے زیادہ کہکشائیں دریافت ہو چکی ہیں۔

☆سائنسدانوں کا خیال ہے کہ کائنات کے درمیان ایک کہکشاں ایسی ہے۔ جس کے گرد تمام کہکشائیں چکر کاٹ رہی ہیں۔ ان کا ایک چکر 25 کروڑ سال میں پورا ہوتا ہے۔

☆اب تک جو کائنات معلوم ہوئی ہے اسے اگر مکعب کلومیٹر میں ناپا جائے۔ ایک مکعب کلومیٹر میں ایک کلومیٹر لمبائی۔ ایک کلومیٹر چوڑائی اور ایک کلومیٹر اونچائی ہو تو پوری معلوم کائنات کا گھیراؤ نکالنے کے لئے ایک کے آگے 69 صفر لگانے پڑیں گے۔ تب حساب پورا ہوگا۔ اس کے باوجود کائنات لامحدود ہے۔ اس کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ یہ مسلسل انتہائی تیز رفتاری سے مزید پھیل رہی ہے۔

☆اگر ہم 7 ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتا سے سفر کریں تو کائنات عبور کرنے میں تین ہزار کھرب سال لگیں گے۔ وہ بھی اگر کائنات محدود ہو جبکہ کائنات لامحدود ہے۔

☆زمین اپنے محور پر 1000 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے لٹو کی طرح گھوم رہی ہے۔ اگر زمین کی رفتار 100 میل فی گھنٹہ ہوتی تو ہمارے دن رات موجودہ دن رات سے دس گنا زیادہ لمبے ہوتے۔ زمین کی تمام ہریالی اور ہماری فصلیں سو گھنٹے کی مسلسل دھوپ میں جھلس جاتیں اور جو بچ رہتیں وہ لمبی سرد رات میں سردی کی نذر ہو جاتیں۔

(ماہنامہ ندائے کسان لاہور مئی 2006ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

انسولین کیا ہے اور کیسے لگائی جائے؟

انسولین انسانی جسم میں پائی جانے والی ایک رطوبت (Hormone) جو لبلبے میں بنتی ہے۔ اس کے ذریعے شکر یعنی گلوکلوز ہماری خون کی نالیوں سے خلیوں کے اندر داخل ہوتی ہے۔ اس شکر سے خلیوں کے اندر طاقت نچوڑی جاتی ہے اور اس لئے غذا اور انسولین دونوں کے مل جانے سے ہمارے جسم کو طاقت ملتی ہے۔ جب خون کے اندر شکر کی سطح بڑھتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ (1) یا تو انسولین ہے ہی نہیں۔ (2) یا انسولین ہے اور صحیح طرح استعمال نہیں ہو رہی۔

قسم نمبر 1 کے علاج کے لئے انسولین کا استعمال ضروری ہے کیونکہ اس صورت میں جسم میں انسولین نہیں بنتی، اس لئے آپ کا معالج قسم 1 ذیابیطس کے لئے انسولین کا نسخہ لکھے گا۔ انسولین کی نہ گولیاں ہیں، نہ ہی پلز۔ انسولین مائع (Liquid) شے ہے جو انجکشن کے ذریعہ جسم میں جلد کی نچلی سطح میں داخل کی جاتی ہے۔ شروع شروع میں آپ کو ٹیکے کے خیال سے خوف آئے گا مگر آپ یوں سوچیں کہ اس کے فوائد بہت سے ہیں اور آہستہ آہستہ یہ روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن جائے گا۔ یاد رکھیں کہ انسولین ایک بہت ضروری دوا ہے۔ اس کے استعمال سے آپ صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس میں فکر کرنے کی کوئی بات نہیں۔ انجکشن کی سوئی نہایت باریک ہوتی ہے اور انجکشن کوئی خاص تکلیف بھی نہیں پہنچاتا۔ جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ ذیابیطس کے مریض ہو گئے ہیں تو ان کو فکر لاحق ہو جاتی ہے کہ یہ تمام عمل کس طرح ہوگا مگر کچھ ہی عرصہ بعد وہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور یہ عمل بہت آسان لگنے لگتا ہے۔ دنیا بھر میں کروڑوں لوگ روزانہ انسولین کا استعمال کرتے ہیں۔

انسانی انسولین (Human Insulin)

یہ انسولین انسانوں سے حاصل نہیں کی جاتی مگر اس کو نہایت جدید کیمیائی طریقے سے اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ یہ انسولین ہو بہو ویسی ہی انسولین ہو جیسی قدرتی طور پر ایک صحت مند انسان کے جسم میں پیدا ہوتی ہے۔ آپ کے جسم کا ردعمل انسانی انسولین کے لئے بالکل نارمل اور مضر صحت اثرات سے پاک ہوتا ہے۔

مختلف اقسام کی انسولین

ہر صحت مند آدمی جس کو ذیابیطس نہیں ہے، جب خوراک کھاتا ہے تو لبلبہ اس میں خون کے ذریعے انسولین ملا کر جسم کو غذا کے ذریعہ طاقت فراہم کرتا ہے۔ دن کے مختلف اوقات میں خون میں قدرتی انسولین جو لبلبہ پیدا کرتا ہے، کی مقدار کبھی بڑھتی ہے کبھی کم ہو جاتی ہے۔ قدرتی انسولین فوراً اپنا اثر ظاہر کرتی ہے اور اپنا کام کرنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

ذیابیطس میں عموماً لبلبہ ضرورت کے مطابق انسولین نہیں بناتا جس وجہ سے انسولین کے ٹیکے لگانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ ایسی صورت میں انسولین کے ٹیکے لگائیں تاکہ آپ کے جسم میں شکر کی مقدار اتنی ہی رہے جتنی کہ ایک صحت مند آدمی میں ہونی چاہئے۔

یقیناً آپ یہ نہیں چاہیں گے کہ دن میں کئی بار ٹیکے لگانے پڑیں اس سے بچنے کے لئے دوا ساز کمپنیوں نے مختلف اقسام کی انسولین بنائی ہیں۔ ان اقسام کی شناخت انسولین کی بوتل پر لکھے حروف اور لیبل (Label) کے رنگ سے ہوتی ہے۔

انسولین کی مندرجہ ذیل اقسام اکثر اوقات استعمال کی جاتی ہیں۔

R= ریگولر (Regular) انسولین

N= این پی ایچ (NPH) انسولین

70/30=70% این پی ایچ اور 30% ریگولر انسولین جو پہلے سے ہی ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

آپ کو کتنی انسولین درکار ہے

چونکہ ہر انسان ایک دوسرے سے مختلف ہے اس لئے آپ کا ڈاکٹر مشورہ دے گا کہ آپ کو کتنی مقدار میں انسولین درکا ہے۔ اس مقدار کے لینے میں بہت سے عوامل شامل ہیں۔

نمبر 1 آپ کا جسمانی وزن کتنا ہے

نمبر 2 آپ کتنی ورزش کرتے ہیں

نمبر 3 آپ کتنا کھانا کھاتے ہیں

نمبر 4 آپ کی عام صحت کیسی ہے

نمبر 5 آپ کس قدر ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں۔

آپ محسوس کریں گے کہ یہ عوامل وقت کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں اس لئے آپ کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ آپ کو کس مقدار میں انسولین کی ضرورت ہے۔

انسولین کی پیمائش یونٹ میں ہوتی ہے۔ انسولین کا ایک یونٹ خالص انسولین کی ایک چھوٹی سی مقدار ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں اس کا یہی پیمانہ ہوتا ہے۔

پاکستان میں U100 انسولین دستیاب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ملی لیٹر انسولین میں 100 یونٹس شامل ہوتے ہیں۔ 10 ملی لیٹر بوتل میں 10x100=1000 یونٹس انسولین ہیں۔

آپ کو کون سی انسولین استعمال کرنی چاہئے؟

آپ کا ڈاکٹر تجویز کرے گا کہ آپ کے لئے کون سی اور کتنی مقدار میں انسولین مفید ہے۔ ڈاکٹر آپ سے کہہ سکتا ہے کہ آپ ایک سے زیادہ قسم کی انسولین لیں اور دن میں ایک سے زیادہ بار لیں۔ تاکہ جسم میں انسولین کی مناسب مقدار پہنچے اور استعمال شدہ غذا کو توانائی میں بدل دے۔

مثال کے طور پر ہو سکتا ہے آپ کو Regular اور NPH کی ضرورت ہو۔

ہو سکتا ہے آپ کو صرف NPH کی ضرورت ہو۔

ہو سکتا ہے آپ کے لئے پہلے سے ملی ہوئی انسولین 70/30 مفید ہو۔

اگر آپ کا علاج صحیح ہو رہا ہے تو آپ کے خون کے جاذب (Receptors) ٹھیک کام کر رہے ہوں گے اور وہ شکر کو خون کے بہاؤ سے جسم کے خلیوں میں بآسانی داخل ہونے دیں گے۔ آپ کے علاج کا صحیح اندازہ آپ کے خون میں موجود شکر کی مقدار سے ہو سکتا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا کا سالانہ اجتماع

مکرم محمد داؤد بھٹی صاحب مربی سلسلہ یوگنڈا

مورخہ 9-10 ستمبر 2006ء کو مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا کا سالانہ اجتماع جنجہ زون میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں شمولیت کے لئے ملک کی تمام جماعتوں کے خدام نے شرکت کی۔ یہاں خدام کی تنظیم سات زونز میں تقسیم ہے۔

اجتماع سے قبل ہی مکرم ڈاکٹر موسیٰ سیکیکوبے (Dr.Musa Sekikubo) صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا نے ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے اجتماع کا تمام پروگرام ترتیب دیا جس کے مطابق تمام مجالس کو اس سے آگاہ کیا گیا۔

پروگرام کے مطابق 9 ستمبر بروز ہفتہ اجتماع کا افتتاح تلاوت قرآن کریم، عہد، دعا اور صدر صاحب کے خطاب سے ہوا۔ اس کے بعد خدام کے مابین کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ ان مقابلوں میں فٹ بال، والی بال، رسہ کشی اور دوڑیں شامل تھیں۔

تمام کھیلیں بیت احمدیہ جنجہ کے قریب ہی ایک میدان میں منعقد ہوئیں۔ احمدی اور غیر احمدی سینکڑوں کی تعداد میں شامل ہوئے اور کھلاڑیوں کو بھرپور داد سے نوازا۔ یوگنڈا میں فٹ بال بڑے شوق اور ولولہ سے کھیلا اور پسند کیا جاتا ہے اس لئے خدام کی ٹیموں کو سات مختلف زونز میں تقسیم کر دیا گیا اور ان کے مابین میچ کروائے گئے۔

نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے بعد دو تقاریر ہوئیں جن کے عنوان تھے ''اطاعت اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں'' اور ''دین حق کے بارہ میں تعلیم کی اہمیت''۔ ان تقاریر کے بعد مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا جو لوکل زبان میں ہوا۔ لوکل مربیان نے خدام کے سوالات کے جوابات دئے۔ اور آخر پر خدام میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

دوسرے دن 10 ستمبر بروز اتوار کو اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا اور نماز فجر کے بعد درس دیا گیا جس کا عنوان تھا ''محنت کی عظمت، احادیث کی روشنی میں'' آج کا دن خاص طور پر علمی مقابلہ جات پر مشتمل تھا۔ اس اجتماع میں تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن کریم، حفظ احادیث مبارکہ، تقاریر کے مقابلے ہوئے۔ تقاریر کے لئے دو عناوین مقرر تھے یعنی ''خلافت کی برکات'' اور ''اطاعت''۔

علمی مقابلے 11 بجے تک جاری رہے۔ اس کے بعد خدام کے مابین کھیلوں کے فائنل مقابلے ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات کے بعد پروگرام کے مطابق ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات میں جیتنے والی ٹیموں کو انعامات تقسیم کئے گئے جو مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے دیئے۔

انعامات کے بعد مکرم امیر صاحب نے خدام سے خطاب کیا اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم امیر صاحب نے سیرت النبی ﷺ کے چنیدہ واقعات سے اطاعت کی اہمیت بیان کی۔

اس خطاب کا لوکل زبان میں ترجمہ ساتھ کے ساتھ پیش کیا گیا۔ جنجہ ٹاؤن کے لوکل میئر نے بھی اختتامی پروگرام میں شرکت کی اور اپنے خطاب سے نوازا۔

دعا کے ساتھ یہ اجتماع کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں کل 250 خدام شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر رنگ میں بابرکت فرمائے اور خدام کو دینی تعلیمات پر عمل کرنے اور عہد و پیمان کو مضبوط رنگ میں نبھانے کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل یکم دسمبر 2006ء)

ستیہ گرہ

☆ 1907ء میں جنوبی افریقہ میں ایشیائی باشندوں سے نسلی امتیاز پر مبنی ایک قانون نافذ ہوا جس کے تحت جنوبی افریقہ میں آباد ایشیائی بالخصوص ہندوستانی باشندے اپنے فنگر پرنٹس جمع کروانے کے پابند تھے۔ اس قانون کے خلاف ایک ہندوستانی وکیل، موہن داس کرم چند گاندھی نے تحریک چلائی جسے گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک کا نام دیا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70623 میں ملک بلال احمد

ولد ملک رفیق احمد سعید قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوہاب ولد حافظ عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر احمد ولد رانا فاروق احمد

مسل نمبر 70624 میں محمد اشرف ڈوگر

ولد محمد شریف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ تدریس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت پنشن + تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 70625 میں شبانہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان واقع طاہر آباد غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) حق مہر نقد موجود -/20000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خاوند موصیہ

مسل نمبر 70626 میں تنویر احمد

ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 ایکڑ دیھہ نصرت ضلع نواب شاہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 70627 میں شگفتہ جبین

بنت ضیاء الدین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 70628 میں امتہ الحئی

زوجہ زاہد محمود قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور سوا تین تولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع برج بابل نزد ربوہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 احسان محمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 70629 میں بشارت وحید

ولد ماسٹر ضیاء الدین ارشد (شہید) قوم جنجوعہ پیشہ فارغ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت وحید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق وصیت نمبر 43036

مسل نمبر 70630 میں محمد عامر قیصر

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا

مسل نمبر 70631 میں سردار داؤد احمد

ولد چوہدری فتح محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 8 مرلہ مکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ

مسل نمبر 70632 میں خالد محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 70633 میں محمد لقمان

ولد محمد اجمل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا

مسل نمبر 70634 میں محمد رضوان خان

ولد محمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف ولد مرزا اشرف الدین اشرف

مسل نمبر 70635 میں عبدالسلام طاہر

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ...... عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70636 میں شمشاد الرسول

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت...... ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمشاد الرسول۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118 گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 70637 میں شفیق احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 70638 میں خلیل احمد محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 70639 میں محمد عدنان قیصر

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب غنی آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدنان قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد فاروق طاہر وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ

مسل نمبر 70640 میں محمد انور

ولد غلام رسول قوم راجپوت پیشہ ڈرائیوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 70641 میں گل محمد

ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گل محمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70642 میں حافظ ثمر احمد طاہر

ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ ب غنی آباد ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ثمر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70643 میں سمیع اللہ

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس میڈیکل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70644 میں شبیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70645 میں محمد جاوید

ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70646 میں شوکت علی

ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب غنی آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951

مسل نمبر 70647 میں انس احمد خاں

ولد محمد امین ممتاز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال ولد محمد شریف

مسل نمبر 70648 میں احمد کمال خان

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/R.B کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت.....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد کمال خان۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد محمد ارشد مانگٹ

مسل نمبر 70649 میں محمد انور خان

ولد محمد امین ممتاز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق وصیت نمبر 51118۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 70650 میں لیاقت علی زاہد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 72 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ 10 مرلے مالیتی -/1225000 روپے (2) مکان 6 مرلہ کا نصف حصہ مالیتی -/200000 روپے (3) پلاٹ 7 مرلہ کا نصف حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 70651 میں محمد عامر ندیم

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 70652 میں نسیم اختر

ولد عصمت اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) ترکہ خاوند مکان کا 1/8 حصہ -/75000 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1570 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356

مسل نمبر 70653 میں محمد عمران

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 70654 میں نائید اختر

بنت محمد دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکا مالیتی -/650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائید اختر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356

مسل نمبر 70655 میں بشیر احمد ڈھلو

ولد محمد دین قوم ڈھلو پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد ڈھلو۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ کلیم منصور بٹ ولد منصور احمد بٹ

مسل نمبر 70656 میں شاہدہ تیمور جان

زوجہ تیمور جان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مطب حمید چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/117000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ تیمور جان گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272 گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین محمود وصیت نمبر 30332

مسل نمبر 70657 میں صائمہ عزیز

بنت عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 آصف عزیز ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 70658 میں نایاب مشتاق

بنت مشتاق احمد بھلی قوم بھلی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 عبادہ احمد ولد نعیم احمد وڑائچ

مسل نمبر 70659 میں ثمینہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ٹیچنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/45000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 70660 میں صادقہ مریم

بنت محمد سعید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 70661 میں راحیلہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے (3) بینک بیلنس -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 70662 میں مریم صدیقہ

بنت چوہدری محمد امین قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد امین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 70663 میں ماریہ امین

بنت چوہدری محمد امین قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 ماشہ مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ امین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد امین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 70664 میں صائمہ منظور

بنت منظور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 70665 میں بشریٰ ثروت

زوجہ ذوالفقار علی چوہدری قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرامت کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ثروت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر فاروقی ولد عبدالقیوم فاروقی۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 70666 میں جنید اظہر

ولد اظہر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر اظہر وصیت نمبر 34682

مسل نمبر 70667 میں خورشید احمد

ولد میاں غلام رسول (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت/پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے چار مرلہ (جس پر تعمیر بچوں نے کی ہے) مالیتی -/450000 روپے واقع گل روڈ گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 +2500 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ولد ضیاء احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 70668 میں سحر ندا

بنت نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سحر ندا۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1 انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند، سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔

2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر: 047-6212968 فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

۞ مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 9۔ اگست 2007ء ہے۔ داخلہ کے خواہش مند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 19، 20۔ اگست کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 16۔ اگست 2007ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔ کامیاب امیدواران کی لسٹ 22۔ اگست 2007ء کی صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم رانا بشیر احمد صاحب نون ایڈووکیٹ ملتان ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں حال ہی میں ان کا پراسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن بھی ہوا ہے احباب کرام سے ان کی کامل صحت و شفایابی کیلئے dعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نیز خاکسار کی بیٹی عزیزہ عدیلہ اکرم ذہنی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے جس سے نیند میں کمی اور اعصاب شکنی پیدا ہوگئی ہے۔ احباب کرام سے اس کی کامل صحت وشفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم حافظ مبارک احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے شفیق دوست مکرم عبدالعزیز صاحب لانڈری والے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سخت بیماری کی حالت میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد وکامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پتریاٹہ کا افتتاح

پتریاٹہ پاکستان کا ایک تفریحی مقام ہے جو اسلام آباد سے 59 کلومیٹر مشرق میں اور مری سے 15 کلومیٹر جنوب مشرق میں سطح سمندر سے 7335 فٹ بلندی پر واقع ہے۔

اب سے تقریباً سو برس پہلے اس مقام پر آئرلینڈ سے درآمد کردہ شاہ بلوط کا پہلا درخت لگایا گیا تھا۔ اب یہ جگہ ایک شاداب علاقہ ہے۔ جہاں چیڑ کے جنگل، تازہ ہوا اور دلکش ٹھنڈک ماحول وروح کو تازہ کر دیتے ہیں۔

پتریاٹہ پنجاب کا سب سے بلند تفریحی مقام ہے، اسی باعث بسا اوقات اسے پنجاب کی چھت یا Roof of Punjab بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں کی خاص تفریح آسمانوں کی سیر ہے جو دو مرحلوں پر مشتمل ہے۔

اس مقصد کے لئے یہاں ایشیا کا طویل ترین چیئر لفٹس (Chair Lifts) اور کیبل کار (Cable Car) نظام نصب کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں چیئر لفٹ سیاحوں کو گلیر اگلی سے پتریاٹہ بازار تک لے جاتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں سیاح گنڈولہ (Gandola) نما کیبل کاروں میں سوار ہوتے ہیں اور پتریاٹہ کے پشتہ کوہ تک جاتے ہیں۔ ہر چیئر لفٹ میں 2 مسافروں اور ہر کیبل کار میں 8 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ کیبل کار کے چاروں طرف شیشے کی دیواریں ہوتی ہیں جن سے دور تک بلا کسی رکاوٹ کے نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ گلیر اگلی سے پتریاٹہ کے پشتہ کوہ تک کا کل فاصلہ 3.1 کلومیٹر پر محیط ہے۔ یہ فاصلہ ان لفٹوں اور کاروں کی مدد سے 35 منٹ میں طے ہوتا ہے۔

چیئر لفٹس اور کیبل کاروں کی تنصیب کے لئے پتریاٹہ کی جگہ کا انتخاب 1986ء میں جناب محمد نواز شریف نے کیا تھا جو ان دنوں پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے۔ اس پورے منصوبے پر ساڑھے 8 کروڑ روپے لاگت آئی اور اس کا افتتاح 12 جولائی 1990ء کو جناب محمد نواز شریف نے ہی کیا۔ ان دنوں وہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے۔

پتریاٹہ کی یہ تفریح گاہ ایک بھرپور سیاحتی مقام ہے۔ جہاں وائلڈ لائف پارک، اول درجے کے ہوٹل اور ارزاں ہوٹل، مہمان خانے ہیں۔

خبریں

عبدالرشید غازی سمیت 85 مزاحمت کار، 8 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق

لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں موجود عسکریت پسندوں کے خلاف آپریشن کے دوران لال مسجد کے نائب خطیب عبدالرشید غازی سمیت 85 عسکریت پسند جاں بحق جبکہ 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ آپریشن سائیلنس میں کیپٹن سمیت 8 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 25 زخمی ہو گئے۔ وزارت داخلہ کے ترجمان کے مطابق 85 مردوں، 27 خواتین اور 22 بچوں کو بازیاب کر کے حراست میں لے لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق عبدالرشید غازی کی والدہ بھی آپریشن کے دوران جاں بحق ہوگئیں جبکہ مولانا عبدالعزیز کی اہلیہ اور بیٹی کو بھی حراست میں لے لیا گیا ہے۔

خواتین اور بچوں کو بحفاظت نکالنا حکومت کی کامیاب حکمت عملی ہے صدر

جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر وحید ارشد نے صدر کو لال مسجد آپریشن سے متعلق بریفنگ دی اور تازہ ترین کارروائی کے بعد صورتحال سے آگاہ کیا صدر مملکت نے اس موقع پر کہا کہ جامعہ حفصہ میں موجود دہشت گردوں کو فرار ہونے کا موقع نہیں دینگے اور دہشت گردوں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا۔ صدر نے کہا کہ ایس ایس جی کمانڈوز نے قابل ستائش کارروائی کی اور خواتین اور بچوں کو بحفاظت نکال لینا حکومت کی کامیاب حکمت عملی ہے۔

ملک بھر میں ریڈ الرٹ، فوج نے دیر، مالاکنڈ، سوات کا کنٹرول سنبھال لیا

لال مسجد کے خلاف آپریشن کے ردعمل کو روکنے کیلئے تمام صوبوں میں سیکیورٹی کو انتہائی الرٹ کر دیا گیا۔ پشاور، کوئٹہ اور کراچی سمیت اہم شہروں میں غیر ملکیوں، مساجد، مدارس اور حساس مقامات پر سیکیورٹی کے اضافی دستے تعینات کر دیئے گئے۔ کراچی میں رینجرز کے گشت میں غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا۔ سرحد میں دیر اور سوات میں فوج کے مزید دستے تعینات کئے گئے ہیں۔ لاہور میں تمام پبلک مقامات، شاپنگ سینٹرز اور عبادت گاہوں پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔

امریکہ نے مزید 2 ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے

امریکہ نے مزید 2 ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے۔ جیو کے مطابق امریکہ 10 مزید ایف 16 آئندہ سال تک پاکستان کے حوالے کر دے گا۔

زندگی کی ابتداء ریت اور کیچڑ سے ہوئی

کرہ ارض پر زندگی 3.6 ارب سال پہلے وجود میں آئی۔ سائنس کے مطابق ایک ننھا سا خلیہ ریت، مٹی، گردوغبار کیچڑ سے اٹھا تھا۔ حیات کی اس پہلی نشانی نے تقسیم در تقسیم ہو کر اپنے جیسے بہت سے خلیات پیدا کئے تھے۔ اسی خلیے سے آنے والی نسلیں اپنے جیسے بہت سے جاندار تخلیق کرتی رہی تھیں جینیاتی داؤ پیچ اور تبدیلیوں کے ذریعے اربوں سال کے عمل میں زمین پر زندگی نے پھلنا پھولنا شروع کیا تھا۔ آج کرۂ ارض پر جو بھی حیات پائی جاتی ہے وہ انسان ہو، پودے ہوں، جانور ہوں یا خوردبینی جاندار، ان سب کا رشتہ اسی ایک پہلے خلیے سے جوڑا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 جولائی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

آئے دن بجلی کی بندش کا بہترین مصرف
بہترین پیکج صرف -/10500
کنورٹر جو آپ کی ٹیوب اور پنکھے ایک لمحہ بھی بند نہ ہونے دے۔ جو 300-500 W اور 1000 W میں دستیاب ہے۔
نیز پرانے کنورٹر اور سٹیبلائزر ریپئر کروائیں۔
آپ کی خدمت میں مصروف
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
فون دکان: 0476-213765
موبائل: 0301-7977210

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD